



## سوال

(173) روح پاک سے یا پلید؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے :

((کل مولود یولد علی الفطرة فایواه یهودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ))

”ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی۔“

قرآن مجید میں بھی اس کا اشارہ موجود ہے :

فَطَرَتِ اللّٰهُ اَلَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلٰی تَابِعَاتٍ لِّمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ

”خدا کی فطرت (توحید) کو لازم پکڑو، جس پر لوگوں کو پیدا کیا اس کو نہ بدلو۔“

اس آیت و حدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہو جاتی ہے۔ (فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۵۵، ۱)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 387



## محدث فتویٰ